روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 11مارچ 2011ء 5ربیع الثانی 1432 ہجری 11/امان 1390ہش جلد 61-96 نمبر 58

نہ تھکنے والا

اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کی تخلیق سے تھکا نہیں، اس بات پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟ کیوں نہیں! یقیناً وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

(الاحقاف :34)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قادر مطلق کہ جس کے علم قدیم سے ایک ذرہ مخفی نہیں اور جس کی طرف کوئی نقصان اور خسران عاید نہیں ہوسکتا اور جو ہر یک قسم کے جہل اور آلودگی اور ناتوانی اور غم اور حزن اور درد اور رنج اور گرفتاری سے پاک ہے وہ کیوں کر اس چیز کا عین ہوسکتا ہے کہ جو ان سب بلاؤں میں مبتلا ہے۔کیا انسان جس کی روحانی ترقیات کے لئے اس قدر حالات منتظرہ ہیں جن کا کوئی کنارہ نظر نہیں آتا۔وہ اس ذات صاحب کمال تام سے مشابہ یا اس کا عین ہوسکتا ہے جس کے لئے کوئی حالت منتظرہ باقی نہیں؟ کیا جس کی ہستی فانی اور جس کی روح میں صریح مخلوقیت کے نقصان پائے جاتے ہیں۔وہ باوجود اپنی تمام آلائشوں اور کمزوریوں اور ناپاکیوں اور عیبوں اور نقصانوں کے اس ذات جلیل الصفات سے برابر ہوسکتا ہے جو اپنی خوبیوں اور پاک صفتوں میں ازلی ابدی طور پر اتم اور اکمل ہے۔سبحانه و تعالیٰ عما یصفون ۔بلکہ اس تیسرے قسم کی ترقی سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ سالک خدا کی محبت میں ایسا فانی اور مستہلک ہو جاتا ہے اور اس قدر ذات بے چون و بے چگون اپنی تمام صفات کاملہ کے ساتھ اس سے قریب ہو جاتی ہے کہ الوہیت کے تجلیات اس کے نفسانی جذبات پر ایسے غالب آجاتے ہیں اور ایسے اس کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں جو اس کو اپنے نفسانی جذبات سے بلکہ ہر یک سے جو نفسانی جذبات کا تابع ہو مغائرت کلی اور عداوتِ ذاتی پیدا ہو جاتی ہے اور اس میں اور قسم دویم کی ترقی میں فرق یہ ہے کہ گو قسم دویم میں بھی اپنے رب کی مرضی سے موافقت تامہ پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا ایلام بصورت انعام نظر آتا ہے۔مگر ہنوز اس میں ایسا تعلق باللہ نہیں ہوتا کہ جو ماسوی اللہ کے ساتھ عداوت ذاتی پیدا ہو جانے کا موجب ہو اور جس سے محبت الٰہی صرف دل کا مقصد ہی نہ رہے بلکہ دل کی سرشت بھی ہو جائے۔غرض قسم دویم کی ترقی میں خدا سے موافقت تامہ کرنا اور اس کے غیر سے عداوت رکھنا سالک کا مقصد ہوتا ہے اور اس مقصد کے حصول سے وہ لذت پاتا ہے لیکن قسم سوم کی ترقی میں خدا سے موافقت تامہ اور اس کے غیر سے عداوت خود سالک کی سرشت ہو جاتی ہے جس سرشت کو وہ کسی حالت میں چھوڑ نہیں سکتا۔کیونکہ انفکاك الشی عن نفسه محال ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1ص 593)

داخلہ کلاس ششم تا نہم

(اردو میڈیم نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی دارالنصر غربی ربوہ میں جماعت ششم کے داخلہ کا شیڈیول درجِ ذیل ہے۔فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31مارچ 2011ء ہے داخلہ ٹیسٹ 3/اپریل کو اور انٹرویو 4/اپریل کو ہوگا کامیاب طلباء کی فہرست مورخہ 6/اپریل 2011ء کو سکول کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔6 تا 11/اپریل واجبات وصول کئے جائیں گے۔کلاسز کا باقاعدہ آغاز 12/اپریل 2011ء سے ہوگا۔

جماعت ہفتم، ہشتم اور نہم میں بھی محدود نشستوں پر داخلہ کیا جائے گا۔جس کا شیڈیول درج ذیل ہے۔فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4/اپریل 2011ء ہے داخلہ ٹیسٹ 7/اپریل کو اور انٹرویو 9/اپریل کو ہو گا۔کامیاب طلباء کی فہرست 11/اپریل 2011ء کو سکول کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔

نوٹ :داخلہ فارم کے ساتھ 2عدد پاسپورٹ سائز تصاویر اور سکول لیونگ سرٹیفکیٹ لف کریں۔ٹیسٹ اردو، انگلش اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔ ہر کلاس کا داخلہ ٹیسٹ اس کی پچھلی کلاس کے سلیبس میں سے لیا جائے گا۔داخلہ فارم دفتری اوقات میں ادارہ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(پرنسپل اردو میڈیم ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

مختلف سکولوں اور کالجوں کے امتحانات شروع ہو چکے ہیں ۔اور کچھ آئندہ شروع ہوں گے احباب جماعت سے تمام احمدی طلباء و طالبات کی نمایاں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مشعل راہ

دعاؤں سے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 28 نومبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص کوئی نیکی کرتا ہے اس کو دس گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ثواب میں دوں گا۔ اگر وہ برائی کرتا ہے تو اس کو اس برائی کے برابر سزا دوں گا یا اسے بخش دوں گا اور جو شخص ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو ایک گز میرے قریب ہوتا ہے میں دو گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو میرے پاس چلتے ہوئے آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑے ہوئے جاتا ہوں۔ اگر کوئی شخص دنیا بھر کے گناہ لے کر میرے پاس آئے بشرطیکہ اس نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو تو میں اس کے ساتھ اتنی ہی بڑی مغفرت اور بخشش سے پیش آؤں گا اور اسے معاف کر دوں گا''۔

(مسلم کتاب الذکر باب فضل الذکر والدعاء)

تو یہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تحریص دلائی ہے کہ اس طرح میں معاف کیا کرتا ہوں۔ اب یہ نہیں کہ بار بار معافی مانگو اور بار بار غلط کام کرتے چلے جاؤ اور میری نافرمانی کرتے چلے جاؤ۔ تو ہم میں سے جنہوں نے بھی اس رمضان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اللہ کی مغفرت اور بخشش سے فائدہ اٹھایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جن فضلوں کے دروازوں کو ہم پر کھولا ہے، ہمارا کام ہے کہ اب اللہ کے فضلوں کو مانگتے ہوئے اسی التزام کے ساتھ اسی باقاعدگی کے ساتھ اس کے سامنے جھکتے ہوئے ان مغفرت اور بخشش کے دروازوں کو بند نہ ہونے دیں۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے دروازے ہم پر کھلے رہیں اور ہماری کمزوری کی وجہ سے ہمارے قریب پہنچی ہوئی منزلیں کہیں ہم سے پھر دور نہ ہو جائیں، کہیں ہم راستے میں ہی تھک کر بیٹھ نہ جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دیتا رہے کہ جس طرح عبادات بجالانے کا حق ہے اسی طرح عبادات بجالاتے رہیں۔

حضرت عمرو بن عبسہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ (ہمارا) رب رات کے درمیانی حصے میں بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ پس اگر تم سے ہو سکے تو اس گھڑی تو اللہ کا ذکر کرنے والوں میں سے بن جائے تو ضرور بن''۔

(سنن الترمذی۔ کتاب الدعوات)

تو رمضان کے دنوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ عادت ہمیں پڑ گئی کہ رات کو اٹھے اور تہجد کی نماز ادا کی، نوافل پڑھے۔ اگر ہم اس عادت کو باقاعدہ کر لیں اور جاری رکھیں تو اس حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ کے ہم بہت قریب ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے کا مطلب یہی ہے کہ آپ نے سب کچھ پا لیا۔ تو دعاؤں کے ساتھ پھر ایک بات یہ ہے کہ دعاؤں کے ساتھ، عبادات کے ساتھ جمعہ کے دن کا بھی ایک خاص تعلق ہے۔ اس دن میں اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا وقت رکھا ہوا ہے جس میں بندے کی دعا سنی جاتی ہے اور پھر اس دور کا حضرت اقدس مسیح موعود کے دور کا (۔) کی نشاۃ ثانیہ کا جمعہ کے ساتھ ایک خاص تعلق ہے۔ تو جمعہ کو بھی ہمیں خاص اہتمام سے منانا چاہئے۔ بعض ایسی دعائیں ہیں، جماعتی دعائیں ان کے لحاظ سے بھی خاص طور پر اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ نوافل کے لئے بھی، گھر کے ہر فرد کو اٹھنا چاہئے۔ جمعہ پڑھنے کے لئے تمام مردوں کو ضرور جانا چاہئے، کوشش کر کے بھی اور (۔) میں جمعوں کی حاضریاں بھی ایسی ہی ہونی چاہئیں جیسے رمضان میں ہوتی تھیں۔ (روزنامہ الفضل 16 مارچ 2004ء)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 609

حضرت مسیح موعود کا نظام ڈاک

حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدیر شہیر ''بدر'' کے قلم سے وسط جون 1907ء میں رقم فرمودہ ایک بیش قیمت معلومات افروز نوٹ ''تمام ڈاک روزانہ چٹھی رساں براہ راست حضرت اقدس کے پاس لے جاتا ہے حضرت خود تمام خطوط کو کھولتے ہیں اور پڑھتے ہیں بعض کے جواب حضرت بشرط صحت اور بشرط ضرورت خود لکھتے ہیں اور باقی ڈاک جواب لکھنے کے واسطے ایک خادم کے سپرد ہوتی ہے ان خطوں میں سے بعض پر حضور اپنے ہاتھ سے کچھ نوٹ کر دیتے ہیں جس سے جواب کی طرف راہ نمائی مل جاتی ہے اور بعض خطوط خادم دوبارہ پیش کر کے دریافت کر لیتا ہے کہ اس کو کیا جواب لکھا جائے جن خطوط میں صرف دعا کے واسطے درخواست ہوتی ہے حضرت ان کے واسطے ضرور دعا کرتے ہیں ایسے صاحبان کے خطوط اگر روزانہ آویں تو تیسرے چوتھے روز ان کو اطلاع کر دی جاتی ہے کہ آپ کا خط دعا کے واسطے ہر روز حضرت کی خدمت میں پہنچتا ہے اور جو خطوط دعا کے واسطے گاہے گاہے آتے ہیں ان میں سے ہر ایک کا جواب ساتھ ساتھ دیا جاتا ہے غرض اس طرح سے ڈاک کے متعلق انتظام ہے اور جو لوگ ڈاک میں دعا کے واسطے خط لکھتے ہیں ان کے لئے دعا ضرور کی جاتی ہے۔ یہ بات مجھے اس طرح سے معلوم ہے کہ حضرت مولوی عبدالکریم مرحوم کی زندگی میں ایک دفعہ جب کہ حضرت مقدمہ پر گورداسپور تشریف لے گئے اور حضرت مولوی صاحب مرحوم چند روز کے واسطے سیالکوٹ گئے اور یہ عاجز حضرت کی جوتیوں میں حاضر تھا۔ اس وقت چند روز کے واسطے حضور نے خطوط کے جواب لکھنے کا کام عاجز کے سپرد کیا تھا اس وقت اس بات کو دیکھ کر اکثر خطوط طالبان دعا کے ہی ہوتے ہیں میں نے طریقہ اختیار کیا کہ ہر روز ڈاک میں سے طالبان دعا کی ایک فہرست تیار کرتا جس میں نام و پتہ اور مطلب دعا لکھا جاتا اور وہ روزانہ حضرت کی خدمت میں بھیج دیتا چند روز کے بعد میں نے حضور سے دریافت کیا کہ جو لوگ صرف دعا کے واسطے خط لکھتے ہیں ان کو کیا جواب دیا جائے فرمایا ایسے لوگوں کے واسطے پہلے تو میں ہر ایک دعا کیا کرتا تھا جبکہ مجھے خط ملتا تھا۔ اب جبکہ آپ فہرست بنا کر بھیجتے ہیں میں ان کے لئے دو دفعہ دعا کرتا ہوں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ بعض احباب ایسے خوش قسمت بھی ہیں جنہوں نے کبھی حضرت کو نہیں لکھا کہ حضرت خود ان کو جواب لکھیں مگر عموماً ہمیشہ حضرت خود ہی ان کو جواب لکھتے ہیں۔ جیسا کہ میاں عبداللہ سنوری یا سیٹھ عبدالرحمان صاحب مدراس ہیں الغرض یہ نعمتیں مانگنے پر منحصر نہیں جس کی قسمت ہوتی ہے اس کو خود بخود دعا پہنچتی رہتی ہے۔''

(بدر قادیان 20 جون 1907ء صفحہ 4)

موعود قافلہ سالار کا ابدی پیغام

سیدنا محمود المصلح الموعود نے برٹش انڈیا میں دنیا بھر کے احمدیوں کو یہ ابدی پیغام دیا:۔

''تمہارا ایمان تو ایسا ہونا چاہئے کہ اگر دس کروڑ بادشاہ بھی تمہیں آ کر کہیں کہ ہم تمہارے لئے اپنی بادشاہتیں چھوڑنے کے لئے تیار ہیں تم ہماری صرف ایک بات مان لو جو (دین حق) کے خلاف ہے تو تم ان دس کروڑ بادشاہوں سے کہہ دو کہ تُف ہے تمہاری اس حرکت پر، میں تو محمد مصطفی ﷺ کی ایک بات کے مقابلہ میں تمہاری اور تمہارے باپ دادا کی بادشاہتوں پر جوتی بھی نہیں مارتا۔''

(الفضل قادیان 30 جون 1942ء ص 6)

پندرہویں سولہویں صدی ہجری کا نقشۂ عالم

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مسیح موعود (1835ء۔1908ء) نے ایک بار فرمایا:۔

''اگر کوئی مر کر واپس آ سکتا تو وہ تین صدیوں کے بعد دیکھ لیتا کہ ساری دنیا احمدی قوم سے اسی طرح پُر ہے جس طرح سمندر قطرات سے پُر ہوتا ہے۔''

(رسالہ تشحیذ الاذھان قادیان جنوری 1913ء صفحہ 37)

پھر فرمایا:

''دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا .... یہ باتیں انسان کی نہیں یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔'' (تحفہ گولڑویہ طبع اول ص 54)

صداقت میرے آقا کی زمانے پہ عیاں ہو گی
جہاں میں احمدیت کامیاب و کامران ہو گی

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔عرب اور احمدیت

قسط نمبر 15

قادر خدا کی قدرتوں کے نظارے

الحاج عبد الکریم صاحب احمدی (اے۔کے۔احمدی) برٹش آرمی میں ملازم تھے اور اسی ملازمت کے سلسلہ میں ان کی تقرری مصر میں ہوئی۔ جہاں انہوں نے دعوت الی اللہ کا سلسلہ جاری رکھا اور کئی مصری احمدیت میں داخل ہوگئے جن میں ایک مشہور مصری احمدی السید علی حسن صاحب بھی ہیں۔ یہ وہ زمانہ تھا جب عیسائی مشنری برٹش گورنمنٹ کے بعض عناصر کی سرپرستی اور حمایت حاصل کرکے دین کے خلاف برسر پیکار تھے اور پہلے مولانا جلال الدین صاحب شمس اور مولانا ابوالعطاء کی مساعی کے ضمن میں مصر میں کئی امریکن مشن کے پادریوں کے ساتھ مناظروں کا تذکرہ ہوا ہے جو لمبے عرصہ سے مصر میں مقیم ہونے کی وجہ سے روانی سے عربی زبان بولتے تھے اور عیسائیت کی دعوت الی اللہ کا کام زور شور سے چلا رہے تھے۔

ایسے ہی امریکن مشن کے ایک 75 سالہ بوڑھے پادری کی کوششوں کی وجہ سے پندرہ بیس قبطی مسلمان عیسائیت قبول کرنے کے لئے تیار ہوگئے اور بپتسمہ لینے ہی والے تھے کہ الحاج عبد الکریم صاحب احمدی کی اس پادری کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو ہوگئی۔ اس گفتگو میں ان کی کامیابی کی وجہ سے یہ پندرہ بیس قبطی مصری مسلمان عیسائی ہونے سے بچ گئے۔ اپنی اس ناکامی کا بدلہ لینے کے لئے اس عیسائی پادری نے اے کے احمدی صاحب کا پیچھا کیا اور جس سیکشن میں یہ بطور ہیڈ کلرک کام کرتے تھے اس کے افسر انچارج کپتان رائٹ سے مل کر اسے اکسایا اور اس بات پر آمادہ کر لیا کہ وہ احمدی صاحب کو سزا دلوا کر ہندوستان بھجوادے کیونکہ یہاں مصر میں وہ ان کی دعوت الی اللہ میں روک بن رہا ہے۔اس کپتان نے پادری کی بات پر یوں عمل کیا کہ آپ فرماتے ہیں:

”کپتان رائٹ نے مجھے بلانے کے لئے گھنٹی بجائی، میرا کمرہ ان کے کمرے سے کچھ فاصلے پر تھا۔ میں ابھی اپنے کاغذات تیار کرکے چپڑاسی کو دے ہی رہا تھا کہ کپتان نے گھنٹی بجا کر ایک دوسرے ہیڈ کلرک کو بلا لیا جس کا کمرہ اس کے کمرہ کے بالکل قریب تھا۔ چنانچہ میں راستے سے ہی واپس چلا گیا۔اس پر کپتان موصوف نے میرے خلاف شکایت کردی اور مجھے وارننگ دے دی گئی۔اس طرح اوپر نیچے تین دفعہ شکایت کرکے کپتان نے مجھے تنبیہ دلوائی اور پھر ایک دن سفارش کی کہ میرا کورٹ مارشل کیا جائے۔ جس پر مجھے نظر بند کر دیا گیا۔ جو چارج شیٹ مجھے دی گئی اس میں یہ درج تھا کہ میں نے کپتان رائٹ کی چار دفعہ حکم عدولی کی ہے اور یہ کہ میں فلاں تاریخ کو حاضر ہوکر اپنی صفائی پیش کروں......۔جس روز فیصلہ ہونا تھا اس سے ایک دن قبل کپتان رائٹ نے دفتر میں اعلان کر دیا کہ کل مسٹر احمدی کو چھ ماہ کی سزا ہو جائے گی۔ بلکہ ایک مصری احمدی دوست السید علی حسن جب میس (Mess) میں کھانا کھانے گئے تو بعض مخالف ہیڈ کلرکوں نے انہیں یہاں تک طعنہ دیا کہ کل تمہارے مولوی کو آئی ایم ایس ایم India Meritorious service Medal تمغہ ملے گا۔ (یہ تمغہ حسن کارکردگی کی بناء پر ملتا تھا)۔السید علی حسن اسی وقت اٹھ کر میرے پاس پہنچے اور بتانے لگے کہ مخالفین یوں طنزیں کر رہے ہیں۔ میں نے ان سے اسی وقت کہہ دیا کہ آپ میس میں جا کر اعلان کر دیں کہ میرا خدا قادر ہے کہ مجھے ان مخالف حالات کے باوجود آئی ایم ایس ایم کا تمغہ دلادے“۔

جب السید علی حسن نے وہاں جا کر یہ اعلان کیا تو مخالفین قہقہہ مار کر ہنسے اور کہنے لگے کہ یہ تو جیل میں جا رہا ہے اور خوابیں تمغے کی دیکھ رہا ہے۔ احمدی صاحب فرماتے ہیں کہ:

”وہ ساری رات میں نے جاگ کر دعاؤں اور نوافل میں گزاری۔ اگلے دن فوجی عدالت میں میری پیشی تھی۔ کپتان رائٹ بھی مدعی کی حیثیت سے کمرہ عدالت میں موجود تھا۔ جب عدالت کے جج نے مجھے بلا کر اپنی صفائی پیش کرنے کے لئے کہا تو میں نے وہ سارا قصہ جو اصل حقیقت تھا بیان کر دیا۔ جج نے گواہ پیش کرنے کے لئے کہا تو میں نے عرض کیا کہ افسر انچارج کے خلاف کون گواہی دے گا۔اس پر جج کہنے لگا: تو پھر میں تجھے مجرم قرار دیتا ہوں۔ ابھی وہ اس سے آگے کچھ کہنے ہی والا تھا کہ جنرل شوٹ (جو ہماری کمپنی کے کمانڈر تھے) کا فون آ گیا۔ اس نے جج سے دریافت کیا کیا کوئی مقدمہ مسٹر احمدی کے خلاف چل رہا ہے؟ جج نے جواب دیا: ہاں حضور، اور میں ابھی اس کا فیصلہ سنانے والا ہوں۔ اس پر جنرل شوٹ نے کہا: تم فیصلہ مت سناؤ بلکہ مقدمہ کے جملہ کاغذات لے کر میرے پاس آ جاؤ۔ یہ سن کر جج نے اسی وقت کاغذات لئے اور جنرل شوٹ کے پاس چلا گیا“۔

ادھر خدا نے تو جج کو فیصلہ سنانے سے روک دیا مگر کپتان رائٹ اپنی ناپاک سازش کی کامیابی پر ابھی تک ایسا مطمئن تھا کہ احمدی صاحب کو کہنے لگا: مسٹر احمدی ہمارا اچھا وقت گزرا ہے۔ افسوس ہے کہ اب تم جیل جا رہے ہو۔ اس کی یہ بات سن کر احمدی صاحب کے منہ سے آناً فاناً یہ الفاظ نکلے:

یعنی مسٹر رائٹ تم غلط سمجھے ہو۔ تمہاری حیثیت زمین کے اوپر ایک مرے ہوئے کیڑے سے زیادہ نہیں ہے۔ جہاں تک میرا سوال ہے تو میرا بھروسہ اپنے خدا پر ہے جو زندہ خدا ہے وہ مجھے ترقی بخشے گا اور تمہیں تنزّل کا نشانہ بنائے گا۔

”ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ جج کاغذات سمیت واپس پہنچ گیا اور ہمیں مخاطب ہو کر بولا تم دونوں کو جنرل صاحب بلا رہے ہیں۔ جب ہم جنرل شوٹ کے دفتر میں پہنچے تو پہلے انہوں نے مجھے بلایا، عزت سے کرسی پر بٹھایا اور کہنے لگے: کیا تم بریگیڈیئر کُڈ کو جانتے ہو؟ میں نے کہا جناب میں انہیں اچھی طرح جانتا ہوں۔ وہ بولے: ان کا تار آیا ہے وہ آپ کو اپنے بریگیڈ میں چیف کلرک کی آسامی پر رکھنے کے لئے طلب کر رہے ہیں۔ ایک سو روپیہ ماہوار بطور الاؤنس زیادہ ملے گا۔ کیا آپ جانے کیلئے تیار ہیں؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں کیوں نہیں میں بالکل تیار ہوں“۔

اب سنئے کہ کپتان رائٹ کے ساتھ کیا ہوا۔

جنرل شوٹ ان سے اس طرح مخاطب ہوئے:

جنرل: تم کون ہو؟

رائٹ: رائٹ سر۔

جنرل: تم رائٹ (یعنی درست) نہیں ہو۔ تم نے پادریوں کے کہنے پر مسٹر احمدی کے خلاف جھوٹا مقدمہ کھڑا کیا ہے اور جج سے کہا ہے کہ اسے چھ ماہ کی قید ضرور دے دو۔ کیا تم نے سٹاف کا امتحان پاس کیا ہے؟

رائٹ: جی ہاں۔

جنرل: میں تمہارے اس امتحان کو منسوخ کرتا ہوں اور تمہارا ماہوار الاؤنس بند کرتا ہوں اور تمہیں دفتر کی بجائے محاذ پر بھیجتا ہوں۔

”ادھر جب میں اپنی ترقی کا پروانہ لے کر اور کپتان رائٹ اپنی تنزلی کے آرڈر لے کر دونوں باہر نکلے تو دفتر کے ملازمین ہماری طرف دوڑے اور پوچھنے لگے کہ کیا فیصلہ ہوا ہے۔ میرے بتانے پر کہ میں ہیڈ کلرک سے چیف کلرک بن گیا ہوں اور مجھے سو روپیہ الاؤنس بھی زیادہ ملے گا وہ بڑے حیران ہوئے اور خیال کرنے لگے کہ میرا دماغی توازن بگڑ گیا ہے۔ کیونکہ وہ تو میرے منہ سے چھ ماہ کی قید کی خبر سننے کے منتظر تھے۔ دوسری طرف کپتان رائٹ اور تو کچھ نہ کر سکا اس نے اپنا غصہ نکالنے اور مجھے نقصان پہنچانے کی نیت سے یہ کیا کہ جہاں میں جا رہا تھا وہاں کے بریگیڈ میجر کو لکھ دیا کہ مسٹر احمدی عیسائیت کا دشمن ہے اور میری تنزلی کا باعث ہوا ہے اسے ہرگز چیف کلرک کی آسامی پر نہ رکھا جائے......۔ بریگیڈیئر موصوف نے وہ خط پڑھتے ہی یہ کہہ کر پھاڑ دیا کہ میں مسٹر احمدی کو جانتا ہوں اور پھر مجھے چیف کلرکی کے عہدے کا چارج دے دیا۔ میں نے جب انہیں اپنے مقدمہ کا حال سنایا اور بتایا کہ کس طرح عین وقت پر ان کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے مجھے نہ صرف ذلت سے بچا لیا بلکہ سروس میں بھی ترقی بخشی تو وہ بہت خوش ہوئے۔ میں نے انہیں مزید کہا چونکہ آپ اس اعتبار سے خدا تعالیٰ کے اس نشان کا حصہ ہیں اس لئے میں تہجد کی نماز میں چالیس روز تک آپ کی ترقی کے لئے دعا کروں گا۔......خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ میرے اس چالیس روزہ دعا کے اختتام پر ابھی پانچ دن اوپر ہوئے تھے کہ آرمی گزٹ میں یہ اعلان ہوا کہ بریگیڈیئر کُڈ کو D. S. O یعنی (Distinguished Order Service) کا اعزاز دیا گیا ہے۔ جب میں انہیں اس اعزاز پر مبارکباد دینے گیا تو وہ کہنے لگے: ”مسٹر احمدی یہ تمہاری چالیس روزہ دعا کا نتیجہ ہے“۔

دوسرا خدا تعالیٰ کا فضل بلکہ اس کا معجزانہ تصرف یہ ہوا کہ اس واقعہ پر چند روز ہی گزرے تھے کہ ایک اور گزٹ خود آپ کے متعلق شائع ہوا جو یہ تھا کہ: ”مسٹر احمدی کو کمانڈر انچیف کی طرف سے آئی ایم ایس ایم کا تمغہ عطا کیا گیا ہے۔“

آپ کو بعد میں پتہ چلا کہ بریگیڈیئر کُڈ نے اپنی طرف سے اور یقیناً خدائی تصرف کے ماتحت آپ کے بارہ میں حسن کارکردگی کی رپورٹ کرتے ہوئے اس تمغہ کے لئے سفارش کی تھی۔

الحاج احمدی صاحب کہتے ہیں کہ: ”تحدیث نعمت کے طور پر مخالفین کو خدا تعالیٰ کی قدرت اور غیرت کا تماشا دکھانے کے لئے میں تمغہ ملنے کے بعد چند روز کی رخصت لے کر اپنے پہلے دفتر میں گیا اور اپنے احمدی دوست السید علی حسن کے ساتھ تھوڑی دیر کے لئے ان مخالف کلرکوں کے دفتروں میں گھوما تا کہ وہ خدا تعالیٰ کے اس نشان کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں“۔

(ملخص از برہان ہدایت تالیف مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر بحوالہ درویشان احمدیت از مولوی فضل الٰہی انوری صاحب جلد 2 صفحہ 172 تا 179)

اس واقعہ کو پڑھ کر دل خدا کی حمد کے جذبات سے معمور ہو جاتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح پاک کے منہ سے نکلے ہوئے مندرجہ ذیل

کلمات آپ کے خادموں کے حق میں بھی حرف بحرف پورے فرمائے، آپ نے خدائی وعدوں کی بناء پر فرمایا تھا:

خدا رسوا کرے گا تم کو میں اعزاز پاؤں گا
سنو اے منکرو اب یہ کرامت آنے والی ہے

مجدد کی تلاش

اخبار ''الفتح'' نے اپنے شمارہ نمبر 263 میں لکھا:

''جس مشکل دور سے امت اسلامیہ آج گزر رہی ہے وہ اسلام کی تاریخ میں ابتداء سے لے کر آج تک بدترین دور ہے۔''

ایسے پُر آشوب دور میں مجدد کی ضرورت وتلاش کے موضوع پر اس وقت کے مشہور عالم الشیخ مصطفیٰ الرفاعی اللبان صاحب نے ایک مضمون لکھا جسے قاہرہ سے نشر ہونے والے ایک مجلّہ ''الاسلام'' نے شائع کیا جس کے بعض اہم حصوں کا ترجمہ تاریخی ریکارڈ اور قارئین کرام کی دلچسپی کیلئے پیش ہے تاکہ وہ جان سکیں کہ عرب علاقے میں بھی کسی مصلح اور مجدد کی ضرورت کو کس شدت کے ساتھ محسوس کیا جا رہا تھا۔ الشیخ اللِبان صاحب کہتے ہیں:

''ہمیں آناً فاناً ایسی پرشور اور غضبناک آوازیں سنائی دیتی ہیں جیسے تلواروں کے آپس میں ٹکرانے کی یا گھوڑوں کی اپنی لگام میں چبانے کی یا جنوں کے شور مچانے کی آوازیں ہوں یا جیسے جہازوں کی گھن گرج کی آواز ہوتی ہے۔ ان آوازوں نے ''التجدید''، ''التجدید'' کی رٹ لگائی ہوئی ہے اور یہ کہ ہمیں قدیم اور پرانے کو چھوڑ دینا چاہئے کیونکہ وہ اس زمانہ کے قابل نہیں رہا۔ لیکن اگر ہم ان آوازوں سے پوچھیں کہ اس مزعومہ ''تجدید'' سے آپ کی کیا مراد ہے تو بلا تردد کہتی ہیں کہ اس کا مطلب یورپ کی اندھی تقلید اور اس کے طور طریقوں کو اپنانا ہے۔

اور تعجب انگیز بات یہ ہے کہ یہ آوازیں ایسی قوم کے مونہوں سے نکل رہی ہیں جو دین اسلام کو ماننے والی ہے جو کہ دینِ تجدید ہے، جس پر عمل کر کے دنیا ترقی کر سکتی ہے اور بلند ترین انسانی اقدار حاصل کر سکتی ہے...... اہل کتاب نے جب دعوت اسلام سے یہ کہتے ہوئے اعراض کیا کہ ان کے پاس تورات اور انجیل موجود ہے جو ان کی غلطی پر انہیں تنبیہ کرنے کے لئے کافی ہے، تو کیا اسلام نے اس بات پر ان کی توبیخ نہیں کی؟ کیونکہ دین میں تجدید انبیاء اور مرسلین کی بعثت کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ پس ہر رسول اپنے سے پہلے رسولوں کا مجدد ہوتا ہے جو ایسی شریعت لے کے آتا ہے جو اس زمان ومکان کے ساتھ مکمل ہم آہنگی رکھتی ہے جس کی طرف وہ بھیجا گیا ہوتا ہے۔ اسلام چونکہ دنیا کی ترقی اور دین کے اعلیٰ ترین مبادی لے کر آیا اور انسانیت کو اس کی مطلوبہ خوشی اور خوش بختی اور عُلو اور کمال عطا کیا اس لئے اسلام میں اس طرح کی دینی تجدید تو ختم ہوگئی۔ تاہم ایسی تجدید اسلام میں زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ ظاہر ہوتی رہی ہے جو کہ درحقیقت قرآن کریم کی تعلیمات اور سنت نبوی کی طرف رجوع کرنے کا دوسرا نام ہے۔ اسی تجدید کی طرف آنحضرت ﷺ نے اپنی اس حدیث میں اشارہ فرمایا ہے: یعنی اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر کسی کو کھڑا کر دے گا جو اس امت کے دینی امور کی تجدید کا کام کرے گا...... چنانچہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے وعدہ کے موافق ہر صدی کے سر پر مجدد ظاہر ہوتے آئے ہیں جن میں حضرت عمر بن عبدالعزیز اور امام نووِی رضی اللہ عنہما وغیرہ شامل ہیں۔

آج کے زمانے میں جبکہ صحیح اسلام کی زندگی پر جمود طاری ہے اور مادیت اور معصیت کے پیچھے دوڑ لگی ہوئی ہے ان حالات میں ہمیں خالص اسلامی تجدید کی ضرورت ہے نہ کہ اس جھوٹی تجدید کی جس کی طرف بعض ایسے مسلمان بلا رہے ہیں جن کی آنکھیں یورپی تہذیب اور اس کی جھوٹی چمک دمک سے چندھیا گئی ہیں اور جس سے ہمیں ایسے خطرناک نقصان کا اندیشہ ہے جس کے برے اثرات سے ہم ابھی سے نبرد آزما ہیں......۔

ہمیں تو ایک گروہ مجددین کی ضرورت ہے جو ہمارے دلوں اور عقلوں اور ہمارے نفوس میں اسلام کی مفید اور حقیقی روح پھونک دیں۔ کیونکہ اسلام ہی ہماری بیماریوں کا علاج اور ہمارے درد کا مداوا ہے۔

ہمیں ایسے گروہ مجددین کی ضرورت ہے جو ہمارے اخلاق کی تجدید کریں جو کہ اتنے بگڑ گئے ہیں کہ جن کا اسلام سے دور کا بھی تعلق نہیں رہا۔

ایسے گروہ مجددین کی ضرورت ہے جو ہماری ہمت اور شجاعت کی تجدید کریں......۔

ایسے گروہ مجددین جو ہماری پُرفخر وپُرعظمت اعمال سے معمور تاریخ کی تجدید کریں جس کی ایک مکّار قوم کے ہاتھوں تحریف ہو چکی ہے۔

جو ہمارے لئے نبی کریم ﷺ کی سیرت کی تجدید کریں جس کو ہم چھوڑ بیٹھے ہیں اور اس کی جگہ ایسی روایات کو اپنا لیا ہے جن کا نتیجہ صرف اور صرف رنج والم ہے۔

جو ہمارے لئے جہاد فی سبیل اللہ کی تجدید کریں جسے ہم نے بھلا دیا ہے اور قوت وحزم واقدام جیسے خلق کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔

جو ہمارے لئے نیکی اور تقویٰ میں تعاون کے اصول کی تجدید کریں کیونکہ ہمارے آپس میں گناہ اور زیادتی کے معاملہ میں تعاون کی وجہ سے دشمن نے ہمیں گزند پہنچانے کے معاملہ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر لیا ہے جس کے سبب سے ہم مغلوب ہو کر رہ گئے ہیں۔

وہ ہمارے لئے اس خیر کی تجدید کریں جسے ہم نے اپنے دین کی تعلیم کو خیر باد کہنے کے نتیجہ میں کھو دیا ہے۔

جو ہمارے لئے آزادی، عزت، وقار، استغنا اور امن وآشتی کے مفاہیم کی تجدید کریں۔

جو سلف صالحین کی عظمت رفتہ اور ہمارے آباؤاجداد کے غلبہ کی تجدید کا کام کریں۔

یہ ہے وہ تجدید جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اگر اس جیسی تجدید کوئی لے کر آئے تو ہم اس کو خوش آمدید کہیں گے اور اسے کہیں گے کہ تم نے اعلیٰ درجہ کی نیکی اور عظیم کام کیا ہے...... اے اللہ! اے حلیم وکریم خدا تو اپنے فضل سے ہمیں صحیح اسلامی تجدید سے متمتع فرما۔

(مجلّہ الاسلام شمارہ نمبر 42 بحوالہ البشریٰ جنوری 1935ء صفحہ 29 تا 33)

مولانا محمد سلیم صاحب کی حیفا آمد

مولانا ابو العطاء صاحب کی واپسی کے بعد الحاج مولانا محمد سلیم صاحب فلسطین میں بطور مربی تشریف لائے۔ آپ جنوری 1936ء سے مارچ 1938ء تک یہاں رہے۔

آپ کے چارج لینے کے چند ہفتے بعد فلسطین بھر میں عربوں اور یہودیوں کی باہمی کشمکش کی وجہ سے عام ہڑتال شروع ہوگئی جو چھ ماہ تک جاری رہی جس نے جلدی شورش کی شکل اختیار کر لی۔ تاہم آپ نے کبابیر میں درس وتدریس کا سلسلہ باقاعدہ جاری رکھا۔ اس دوران آپ دعوت الی اللہ کی غرض سے مصر بھی تشریف لے گئے اور مصر، فلسطین، شرق اردن میں علماء اور عیسائی پادریوں سے مناظرے کئے جن میں سچائی کو فتح نصیب ہوئی۔ 'البشریٰ' میں نشر ہونے والی بعض رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں آپ کی مساعی سے متعدد افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ علاوہ ازیں آپ نے مجلّہ البشریٰ کی ادارت، اس میں مختلف موضوعات پر مضامین لکھنے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبات کے تراجم نشر کرنے کا بھی گرانقدر کام کیا۔ آپ نے اپنے زمانہ قیام میں حضرت مسیح موعود کی مشہور کتاب 'الاستفتاء' شائع کی نیز رسالہ اسئلۃ واجوبۃ (پہلا حصہ) بھی لکھا۔

نمائندہ سلطان مسقط قادیان میں

شاید تاریخی اہمیت کے اعتبار سے یہ ذکر کرنا ضروری ہو کہ بعض عرب حکومتوں کے نمائندے اور سفراء وغیرہ بھی اس زمانہ میں جماعت کے بارہ میں اپنی معلومات میں اضافہ کرنے اور جماعت کے دینی ماحول کا جائزہ لینے کے لئے قادیان آیا کرتے تھے۔ اسی سلسلہ میں مسٹر عبدالمنعم نمائندہ سلطان مسقط 5 جنوری 1937ء کو قادیان تشریف لائے۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 437)

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا سفر مصر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 29/ جون 1938ء کو اپنے لخت جگر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو عربی اور زرعی تعلیم میں ترقی کے لئے مصر روانہ فرمایا۔ اس سفر کی غرض وغایت کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

''عربی کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ چونکہ انگریزی تعلیم میں لگ گئے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اب پھر عربی کا میلان تازہ ہو جائے۔ میاں ناصر بھی جو اپنی عربی کی تعلیم کے بعد انگریزی تعلیم کی تکمیل کے لئے انگلستان گئے تھے واپس آ رہے ہیں اور وہ بھی عربی کے ساتھ دوبارہ مَس پیدا کرنے کے لئے مصر میں ٹھہریں گے اور میاں مبارک احمد صاحب بھی وہاں جا رہے ہیں۔ دونوں بھائی وہاں آپس میں بھی عربی میں بات چیت کریں گے، وہاں کے علمی مذاق کے لوگوں سے بھی ملیں گے، لائبریریوں کو دیکھنے کا موقعہ بھی ان کو ملے گا اور اس طرح زبان عربی کے ساتھ مَس اور ذوق پھر تازہ ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ مصر میں کاٹن انڈسٹری کے ماہرین موجود ہیں اور وہاں کپاس خاص طور پر کاشت کی جاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ اس کا بھی مطالعہ کریں۔

یورو سنگل کرنسی

براعظم یورپ کے ممالک کی جانب سے ڈالر کی اجارہ داری ختم کرنے کے لئے خطے میں یکم جنوری 2002ء کو عوامی سطح پر ''یورو'' کے نام سے مشترکہ کرنسی جاری کی گئی جو آج ''یورپی یونین'' اور ''یوروزون'' کے بیشتر ممالک میں رائج ہے۔ مجموعی طور پر یورو کرنسی 327 ملین یورپین افراد کے زیر استعمال ہے، جبکہ افریقہ میں 150 ملین افراد یورو کو بطور زرمبادلہ استعمال کرتے ہیں۔ یورو کاروباری لین دین کے لحاظ سے ڈالر کے بعد دوسری بڑی کرنسی بن چکی ہے۔ جون 2010ء تک 800 بلین یورو دنیا بھر میں زیرگردش تھے، جبکہ یورو نوٹوں اور سکوں کے اجراء کے لحاظ سے ڈالر کو شکست دے چکا ہے۔ کسی ایک خطے کے لئے رائج کی جانے والی کرنسی کا عالمی سطح پر پھیلاؤ اس دہائی کا اہم معاشی واقعہ ہے۔

مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب

طلباء اور تعطیلات

طلباء میں علم کی پیاس اور تربیت کے بعض اہم پہلو

پاکستان کے روایتی طریقہ تعلیم اور امتحانات کے وقت کا تعین چونکہ موسم گرما کی تعطیلات سے قبل ہوتا ہے اس لئے عملاً امتحانات کے بعد اگلی کلاسز میں داخلہ اور باقاعدہ پڑھائی کے درمیانی عرصہ میں طلباء تقریباً چار سے پانچ ماہ تک تعلیمی اداروں اور باقاعدہ کلاسز سے دور رہتے ہیں اِس دوری کی وجہ سے پاکستان میں طلباء کی ایک اچھی خاصی تعداد تعلیم چھوڑ دیتی ہے۔

پاکستان کی آبادی کا 70% دیہات میں آباد ہیں اور 70% پاکستان کی آبادی کا ذریعہ معاش بھی کھیتی باڑی اور زراعت سے منسلک ہے اس وجہ سے بھی تعلیم کی شرح پاکستان میں ترقی پذیر ملکوں سے بہت پیچھے ہے لہٰذا طلباء کی وہ تعداد جو دیہاتی پس منظر کے ساتھ ان امتحانات میں شریک ہوتے ہیں، اس لمبے Gap کی وجہ سے نہ صرف تعلیم کی طرف اُن کی توجہ کم ہو جاتی ہے بلکہ وہ عملاً تعلیم کو چھوڑ دیتے ہیں، دیہاتی علاقوں اور شہری ماحول میں زندگی گزارنے کے معیار بدلتے رہتے ہیں، خاکسار کا تعلق بھی تعلیم و تربیت کے شعبہ سے ہے اور ہمیں آنحضرت ﷺ کے تعلیم حاصل کرنے کے ارشادات پر کماحقہٗ عمل کرنا چاہئے جیسا کہ احادیث میں آتا ہے:۔

1۔ تعلیم حاصل کرنا ہر مومن مرد اور عورت پر فرض ہے۔

2۔ پنگھوڑے کی عمر سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔

3۔ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین (چائنہ) جانا پڑے۔

اسی طرح اولاد کی پیدائش سے قبل رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ کی دعا سکھائی گئی، پیدائش کے وقت بچے کے ایک کان میں اذان اور دوسرے میں تکبیر کہنے کا اِرشاد ہے۔

تعلیم کی افادیت اور اہمیت سے تو کسی کو کوئی انکار نہیں حتیٰ کہ کہا جاتا ہے کہ ’’بے علم نتواں خدا را شناخت‘‘۔ تعلیم کی اہمیت اور افادیت کا فہم اور ادراک جب تک شہری اور دیہاتی طبقہ کو نہ ہو یا اُنہیں اِس طرف پوری کوشش اور تندہی سے توجہ نہ دلائی جائے، اُس وقت تک پاکستان کسی صورت بھی ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں کھڑا نہیں ہوسکتا۔

خاکسار اس بنیادی تمہید کے بعد اصل مضمون کی طرف آتا ہے، طلباء جو میٹرک، ایف اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی کے امتحانات کے بعد گرمیوں کی چھٹیوں کو ملا کر کئی مہینوں تک پڑھائی سے منسلک نہیں رہتے، اُن کا تعلق دیہاتی زندگی سے ہو یا شہری زندگی سے، وہ تعلیم حاصل کرنے سے دُور ہٹتے چلے جاتے ہیں، آزادی کے بعد 50 سال تک تو روایتی طریقہ تعلیم کی طرف رجحان رہنے کی وجہ سے پاکستان کے طلباء کا فنی Talent، تحقیقی، سائنسی الیکٹرانک میکینک / ریفریجریشن / صنعتی یونٹس میں ہر قسم کی پیشہ ورانہ تعلیمی سہولتوں سے محروم رہا، اب بھی بہت سے ایسے شعبے ہیں جن میں کام کرنے والوں کی اتنی گنجائش ہے کہ پیشہ ورانہ ماہرین دستیاب نہیں ہوتے، اب تھوڑا سا رجحان (Trend) بدل رہا ہے، اس کو پروموٹ کرنے کے لئے ایک تو روایتی طریقہ تعلیم سے ہٹ کر میٹرک کے بعد یا کم از کم ایف اے، ایف ایس سی کے بعد اپنے مستقبل کے پیشے کا تعین کر کے اپنی ذہنی صلاحیتوں اور رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے اداروں کی طرف رجوع کرنا چاہئے دوسرا جہاں سمسٹر سسٹم رائج ہے، کم از کم چھٹیاں دی جاتی ہیں، gap ایک سمسٹر کے بعد دوسرے سمسٹر کے شروع ہونے میں صرف دو تین ہفتوں کا ہوتا ہے مہینوں کا نہیں۔

داخلہ لینا چاہئے۔ اس طرح تسلسل اور توجہ کا مرکز قائم رہتا ہے، آگے بڑھنے کی صلاحیتیں پانی کے قدرتی بہاؤ کی طرح اپنا سفر جاری و ساری رکھتی ہیں اور ایسا انسان پھر اپنے اپنے شعبہ میں ترقی کی منازل طے کرتے کرتے اعلیٰ مقام تک رسائی حاصل کر لیتا ہے، اس کے نتیجہ میں ایسے افراد اپنے خاندان و معاشرے اور سوسائٹی کی قابل فخر و رشک شخصیتیں بن جاتی ہیں اور نافع الناس وجود بن کر انسانیت کی خدمت کر کے اپنی عاقبت بھی سنوار رہے ہوتے ہیں

’’کسب کمال کُن کہ عزیز جہاں شوی‘‘ کے مقولہ کے مطابق وہ دنیا نہیں بلکہ دنیا اُن کے پیچھے بھاگے گی اور اپنے اپنے شعبہ ہائے زندگی میں طلباء کو اس امنگ و ترنگ کے ساتھ سعی پیہم کے ذریعہ اپنی منزل کا تعین کر کے اس کے حصول میں محو ہو جانا چاہئے، اگر اللہ نے چاہا تو وہ پھر دنیا و آخرت میں اُن کے مطلوبہ مقاصد کا حصول آسان ہوتا چلا جائے گا اور ایک دن وہ اپنی منزل تک جا پہنچیں گے۔ اگر نگاہ بلند ہو اور عزم صمیم اور سعی پیہم کے ساتھ محنت کی عادت پڑ جائے تو پھر لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی کی قرآنی تعلیم کے مطابق آپ کی شخصیت کو ایسے چار چاند لگ جائیں گے کہ دنیا آپ کے علم کی روشنی سے منور ہوتی جائے گی اور اللہ تعالیٰ بھی آپ کا معین و مددگار ہوگا۔

امتحانات کے بعد لمبی چھٹیوں کو بھی اگر آپ علم حاصل کرنے میں صرف کریں گے تو نہ صرف تسلسل قائم رہے گا بلکہ آپ کا تحصیل علم کا جذبہ اور شوق بھی بڑھتا رہے گا، جماعتی طور پر بھی تعلیمی و تربیتی کلاسز لگا کر اس کا اہتمام کیا جاتا ہے، اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانا چاہئے۔

مرکز سلسلہ میں بار بار آئیں اور علماء اور بزرگوں کی صحبت میں وقت گزارہ کریں، ہمارے زمانہ طالب علمی میں چند ایک رفقاء حضرت مسیح موعود موجود تھے، مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ حضرت سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کا گھر ہر ملاقاتی کے لئے ایک عظیم الشان درس گاہ بنا ہوتا تھا اور صبح سے رات گئے تک ملاقاتیوں کا تانتا بندھا رہتا تھا اور وہ سب کے سب جس میں ہر طبقہ اور عمر کے لوگ ہوتے تھے ان کے علم اور درس و تدریس سے بہرہ ور ہو کر اُن کے گھر سے نکلتے تھے، عجیب تربیتی اور روحانی ماحول ہوتا تھا۔ میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ طلباء کا وہ گروپ جو اپنے علم کی پیاس بجھانے کے لئے ایسے بزرگوں کی صحبت میں جایا کرتے تھے وہ دین و دنیا میں چمکتے ہوئے ستاروں کی مانند اب دوسروں تک یہ روشنی پھیلانے کا موجب بن رہے ہیں۔

اب بھی مرکز سلسلہ میں ایسے بزرگوں اور علماء کی کمی نہیں اب تو اس سلسلہ میں خدا کے فضل و کرم سے اگر آپ MTA کے پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں تو آپ کی تشنگی یقیناً دور ہو جائے گی۔ MTA اس زمانہ میں ہمارے لئے خدا تعالیٰ کی ایک ایسی نعمت ہے جس سے جتنا فائدہ اٹھانا چاہیں ہم اٹھا سکتے ہیں۔ خاص طور پر اب اس MTA کے ذریعہ حضور انور سے ہم بلا واسطہ استفادہ کر سکتے ہیں اس کا تصور بھی چند سال قبل نہیں کیا جا سکتا تھا۔

چھٹیوں کے دوران طلباء وقف عارضی کی بابرکت سکیم میں حصہ لے کر اپنی تربیت کے سامان پیدا کر سکتے ہیں۔

دنیاوی لحاظ سے فارغ وقت میں اِن تعطیلات کے دوران جہاں سہولتیں موجود ہیں وہاں آپ مختلف زبانوں کے کورسز لے کر تیاری کر کے ان کے امتحانات پاس کر سکتے ہیں جن کی بیرون ملک تعلیمی اداروں میں داخلہ لینے کے لئے اب شرط لگا دی گئی ہے۔ TOEFEL اور IELETS کی کلاسز، کمپیوٹر کی کلاسز اور INTERNET کے استعمال سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، اس سلسلہ میں وہ لوگ جو afford کر سکیں NUMEL اسلام آباد سے رجوع کریں۔

اخبارات اور حالاتِ حاضرہ پر روزانہ گہری نظر رکھیں، اپنی معلوماتِ عامہ کو بڑھانے کی خاطر مختلف رسالے اخبارات اور ریڈیو اور ٹی وی کے معلوماتی پروگرام ضرور دیکھا کریں، اس دور میں ذرائع ابلاغ سے فائدہ اُٹھانا کافی آسان ہے۔

بعض لوگ اپنے فطری رجحان کی وجہ سے علم اور ادب کی مختلف برانچز سے دلچسپی رکھتے ہیں بعض نظم اور نثر سے اور شاعری کی مختلف شاخیں ہیں، اِسی طرح نثر میں تاریخی، حالاتِ حاضرہ پر تبصرے، تنقید، سیرت کے موضوع پر اور سفر نامے یقیناً اردو اور انگریزی ادب میں آپ اپنے ذہنی رجحان کے مطابق لٹریچر کا ایک بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے جس سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

لائبریریوں میں جانے کا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی جگہ پر آپ کو اپنی پسند اور جستجو کے مطابق مواد اور کتب مہیا ہوتی ہیں جس سے آپ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ آگے چل کر جب مطالعہ اور حصول علم کی یہ عادت آپ کی روزمرہ کی معمولات بن جائیں گی تو یقیناً آپ کا وجود ایک نافع الناس وجود بن جائے گا اور ایک دنیا آپ سے فائدہ اُٹھاتی چلی جائے گی، خدا کرے کہ ایسا ہی ہو آمین۔

لارج ہیڈرون کولائیڈر

سائنسدانوں کی غالب اکثریت کا خیال ہے کہ کائنات ایک بڑے دھماکے ’’بگ بینگ‘‘ کے نتیجے میں وجود میں آئی۔ تاہم، وہ دھماکا کس نوعیت کا تھا؟ یہ حقیقت مفروضات کی گرد میں لپٹی ہوئی ہے۔ اس گُتھی کو سلجھانے کی ایک کوشش ’’لارج ہیڈرون کولائیڈر‘‘ (LHC) مشین یعنی ’’ذراتی اسراع گر‘‘ کی تیاری بھی ہے، جسے بنانے کا مقصد روشنی کی رفتار سے پروٹانی ذرات کی شعاعوں کو باہم ٹکرا کر ’’بگ بینگ‘‘ جیسے حالات پیدا کرنا ہیں۔ 10 ستمبر 2008ء کو پہلی مرتبہ سائنسدانوں نے اس ٹکراؤ کا عمل کامیابی سے مکمل کیا۔ تاہم، یہ جزوی کامیابی تھی۔ البتہ 30 مارچ 2010ء کو دوسری کوشش میں مطلوبہ توانائی سے نصف، یعنی 7 ٹیرا الیکٹرون وولٹ توانائی حاصل کی گئی ہے۔ تاہم سائنسدان مکمل کامیابی کے لئے دن رات مصروف ہیں۔ 1994ء سے جاری اس مشن میں پاکستان کے سائنسدانوں سمیت 85 ممالک کے دس ہزار سائنسدانوں اور انجینئرز نے حصہ لیا۔ آٹھ ارب ڈالر کی لاگت سے تیار کی جانے والی LHC مشین ستائیس کلومیٹر طویل ہے، جسے سوئٹزرلینڈ اور فرانس کی سرحد کے قریب واقع جنیوا کے یورپی مرکز برائے نیوکلیائی تحقیق ’’سرن‘‘ (Cern) میں تین سو فٹ گہرائی میں نصب کیا گیا ہے۔

مکرم وسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ

والد گرامی چوہدری عطا محمد صاحب آف گولیکی

گولیکی ضلع گجرات کی دھرتی کو سیدنا حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہنے والے بہت سے جاں نثار پیدا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی جیسی ہستی نے حصول علم کی غرض سے اس بستی کا قصد کیا اور اس غلام مسیح الزماں کے مبارک قدموں سے وہ زمین احمدیت کے لئے بڑے جوش کے ساتھ تیار ہوئی۔

منشی احمد دین صاحب اس گاؤں کی ایک معزز اور معتبر شخصیت تھے اور ایک دوسرے قریبی گاؤں میں سکول ٹیچر تھے۔ انہوں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک خوبصورت کتاب ہے جس پر لکھا ہے۔ ''مرزا صاحب اہم ہستی'' آپ پرائمری پاس تھے۔ اہم کا مطلب معلوم نہ تھا۔ صبح سکول جا کر اپنے ساتھی اساتذہ سے اہم کے معنی معلوم کئے مضمون واضح ہوگیا تو آپ نے فوراً بیعت کر کے احمدیت قبول کر لی۔ یہ 1925ء کی بات ہے۔ آپ شادی شدہ تھے اور آپ کے ہاں یکے بعد دیگرے 4 بیٹیاں پیدا ہوئیں اور وفات پا گئیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کی غلامی کا جُوا گردن میں پہنتے ہی برکتوں اور افضال الٰہی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگیا۔ وہی خاتون جس کی کوکھ سے صرف لڑکیاں ہی جنم لیتی تھیں اس کے بھاگ اس طرح جاگے کہ اللہ تعالیٰ نے دو دو سال کے وقفہ سے اس کو 6 صحت مند لمبی عمر والے بیٹوں سے نوازا۔ منشی احمد دین صاحب کے ہاں آخری بیٹے کی ولادت ریٹائرمنٹ کے 2 سال بعد 62 سال کی عمر میں ہوئی۔ منشی صاحب چونکہ خود پکے نمازی تھے اور پانچ وقت گاؤں کی بیت الذکر میں باقاعدہ حاضر ہوتے تھے لہٰذا بچوں کو بھی بچپن سے نماز باجماعت کی عادت راسخ ہوگئی۔ گولیکی میں اور لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے 6 بلکہ 7 بیٹوں سے نوازا تھا لیکن کسی کی ساری اولاد تعلیم یافتہ نہ ہوسکی جبکہ منشی صاحب کے چھ کے چھ بیٹے اس دور میں میٹرک پاس کر گئے جبکہ عام تعلیم پرائمری یا مڈل تک ہی ہوا کرتی تھی۔ منشی صاحب کے بیٹوں کے اعلیٰ اخلاق اور شرافت کا گاؤں میں ایسا اثر تھا کہ گاؤں میں ان کی شرافت کی مثال دی جاتی تھی۔ جب کسی کے کردار کی ضمانت دینی ہو تو لوگ کہتے ہیں کہ ''وہ تو ایسا شریف ہے جیسے منشی کے بیٹے''۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری عطا محمد صاحب منشی احمد دین صاحب کے بیٹوں میں سے تیسرے نمبر پر تھے۔ آپ کی پیدائش 28 اپریل 1930ء کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ان سب بھائیوں کو نیک طینت اور نہایت پاکیزہ مزاج سے نوازا اور بڑے ہی عمدہ ماحول میں ان کا بچپن گزرا۔ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی آپ 1957ء میں تلاش معاش میں لاہور چلے گئے اور کنٹونمنٹ بورڈ کے ایک پرائمری سکول میں ملازمت اختیار کر لی اور جماعتی اعتبار سے حلقہ دارالذکر کے ساتھ منسلک ہو گئے۔ 1959ء میں آپ کی شادی قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کے خاندان میں مکرم قاضی محمد صادق صاحب کی صاحبزادی محترمہ فرحت جبیں صاحبہ کے ساتھ ہو گئی۔ جن کے ساتھ آپ نے 50 سالہ ازدواجی زندگی بِتائی۔ والدہ صاحبہ فروری 2009ء میں 70 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹوں اور 3 بیٹیوں سے نوازا جو بفضل اللہ تعالیٰ سب شادو آباد، صاحب اولاد اور حسب توفیق خدمت سلسلہ کی سعادت پا رہے ہیں۔ شادی کے بعد والد محترم نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا کہ وہ اپنے پہلے بیٹے کو دین کی خدمت کے لئے وقف کریں گے۔ چنانچہ اگست 1962ء میں جب خاکسار کا تولد ہوا تو حضور انور کی خدمت میں خاکسار کے متعلق خط لکھ کر اپنی خواہش کا اظہار اور دعا کی درخواست کی۔

جب یہ عاجز تیسری کلاس کا طالب علم تھا تو جلسہ سالانہ کے دوران ہم لوگ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ملاقات کے لئے لائن میں لگے ہوئے تھے۔ ابا نے مجھے ایک سبق یاد کرانا شروع کیا۔ جب حضور سے ہاتھ ملاؤ گے تو دونوں ہاتھوں سے ملانا اور حضور کا ہاتھ تھام کر عرض کرنا، ''حضور میں واقف زندگی ہوں میرے لئے دعا کریں'' تھوڑی تھوڑی دیر بعد مجھے یہ سبق یاد کراتے رہے۔ آج بھی وہ منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ حضور کرسی پر تشریف فرما تھے جو قدرے اونچی جگہ پر بچھائی گئی تھی۔ وہ کمرہ بہت روشن تھا۔ ابا میری پشت پر تھے۔ میں نے سید و مرشد کا نرم ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا اور جھٹ سے اپنا سبق سنا دیا۔ سات آٹھ سال کے بچے کی زبانی یہ جملہ سن کر حضور نے تبسم فرمایا۔ ارد گرد کھڑے آپ کے خدام بھی حیرت سے مسکرانے لگے۔ حضور نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور دعا دی۔ جو آج بھی اس ذرۂ خاکی کو زندگی کی کٹھن راہوں پر گود میں اٹھائے پھرتی ہے۔ یہ آپ کا خلافت سے وابستہ رہنے کا پہلا سبق تھا جو دلنشین انداز میں دیا۔

1960ء کے قریب ابا جان مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالذکر کے زعیم بنے اور سات سال تک یہ سعادت انہیں نصیب رہی۔ اس دوران بعض دیگر اہم ذمہ داریاں بھی آپ کو سونپ دی گئیں۔ اب آپ کے نام سے بہت کم لوگ واقف تھے سب آپ کو زعیم صاحب کہہ کر بلاتے۔

ان دنوں لجنہ کی عہدیدار جماعتی میٹنگز میں خود شامل نہیں ہوا کرتی تھیں بلکہ کوئی مرد نمائندہ مقرر کر دیا جاتا۔ والد صاحب کو یہ اعزاز بھی سال ہا سال نصیب رہا۔ محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب ان دنوں صدر لجنہ لاہور تھیں۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ ہر بار زعیم صاحب کو ہی اپنا نمائندہ کیوں مقرر کرتی ہیں۔ ان کا جواب صرف چوہدری عطا محمد صاحب کے لئے ہی نہیں آپ کی آئندہ نسلوں کے لئے بھی ایک اعزاز کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ''مجھے ان سے پردہ نہیں کرنا پڑتا وہ خود پردہ کرتے ہیں''۔

68-1967ء کے دور میں دارالذکر تکمیل کے آخری مراحل میں تھی۔ لکڑی وغیرہ کا کام ہو رہا تھا۔ مکرم چوہدری اسداللہ خان صاحب امیر جماعت لاہور تھے۔ مجلس عاملہ کے اجلاس میں معاملہ زیر غور تھا کہ کوئی جماعتی عہدیدار دارالذکر کی دیکھ بھال، مہمان خانہ اور دیگر معاملات کی نگرانی کے لئے دارالذکر کے اندر رہنا چاہئے۔ محترم امیر صاحب نے خاکسار کے والد محترم کو یوں مخاطب فرمایا۔ ''ماسٹر صاحب، بندہ نواز، میری خواہش ہے کہ آپ بچوں سمیت دارالذکر میں شفٹ ہو جائیں۔ انکار کی کوئی گنجائش نہ تھی۔ مین گیٹ کی بائیں جانب غسلخانے اور وضو کی جگہ تھی اسی کونے میں ایک چھوٹا سا آڑا ترچھا سٹور تھا وہ ہماری رہائش کے لئے خالی کروا دیا گیا اور ہم چار افراد اس جگہ 2 سال تک اس میں مقیم رہے۔

اس سادہ لوح درویش کی زندگی تائید الٰہی کے نشانات سے معمور ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر جس قدر توکل اور بھروسہ آپ کو عطا تھا اس سے کہیں زیادہ بڑھ کر اس لج پال ہستی کا غیبی ہاتھ آپ کی پشت پناہی فرماتا رہا۔ مذہبی تعصب کی بناء پر آپ کی ذات کو بارہا نشانہ بنایا گیا۔ لیکن ہر بار اللہ تعالیٰ کے معجزانہ رنگ میں آپ کی حفاظت فرمائی اور عزت سے سرخرو فرمایا۔ 1974ء میں آپ نے اپنا تبادلہ لاہور سے کھاریاں کینٹ میں کروایا اور پھر وہیں کے ہو کر رہ گئے۔ ابا جان پکے نمازی تھے۔ یہ بات انہوں نے متعدد بار اس عاجز سے کہی کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے آج تک کوئی نماز نہیں چھوڑی۔ اپنی زندگی کے آخری ایام میں جب بڑھاپے کے باعث کچھ بھی یاد نہیں تھا۔ تب بھی نماز ہر وقت ذہن میں رہتی۔

آپ ایک فدائی اور جذباتی احمدی تھے۔ جلسہ سالانہ ربوہ میں باقاعدگی سے شمولیت کرتے۔ ہر بار جلسہ سے واپسی پر کوئی شعر یا مصرع یاد کر کے آتے اور پھر سال بھر اٹھتے بیٹھتے اس کا ورد جاری رہتا۔

ایک بار جلسہ سالانہ پر سیدنا حضرت مسیح موعود کی نظم ''کس قدر ظاہر ہے نور'' سن کر آئے۔ اس کا ایک شعر بہت پسند آیا اور یاد بھی ہوگیا۔

تیرے ملنے کے لئے ہم مل گئے ہیں خاک میں
تا مگر درماں ہو کچھ اس ہجر کے آزار کا

دوسرا مصرع چونکہ مشکل ہے اس لئے یاد ہونے کے باوجود اس کا مضمون پوری طرح سمجھ نہ پائے البتہ پہلا مصرع حرز جاں بن گیا۔

گائے والد صاحب کا پسندیدہ جانور تھا۔ کچھ دیر کھاریاں کینٹ میں دو تین گائیں پال رکھی تھیں۔ ان کی دیکھ بھال کے دوران کبھی ان کو چراتے ہوئے، کبھی دودھ دوہتے ہوئے کبھی پانی پلاتے ہوئے میں نے کئی رنگ میں آپ کو یہ مصرع گنگناتے سنا۔ ع

تیرے ملنے کے لئے ہم مل گئے ہیں خاک میں

سیدنا حضرت مسیح موعود کے اس ادنیٰ مگر مخلص غلام کو آپ کی ہر بات سے عشق تھا۔ مجھے بچپن میں ساری درثمین خود زبانی یاد کروائی۔ خاص طور پر حضور کی وہ لمبی نظم جس کا عنوان ''مناجات اور تبلیغ حق'' ہے والد صاحب کو بہت پسند تھی۔ رات کو اکثر مجھ سے فرماتے۔ یار دو چار شعر ہی سنا دو ذرا ثاقب زیروی صاحب کی طرز میں۔ چنانچہ میں گلوکاری شروع کر دیتا میں نظم پڑھتا جاتا اور وہ شعروں کے مضمون میں ڈوب کر روتے رہتے۔ بالآخر 31 دسمبر 2010ء بروز جمعۃ المبارک وہ ہم سے دامن چھڑا کر اپنے اس محبوب کے دامن میں چھپ گئے جس کو وہ ہر دم یاد کرتے تھے اور اس کے ملنے کے لئے سچ مچ خاک میں جا ملے۔

خدا تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔ اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے اور ہمیں آپ کی نیکیاں زندہ رکھنے کی ہمیشہ توفیق دیتا رہے۔

ستاری کا شیوہ اختیار کرو

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں۔

''ایک عورت نے اندر سے کچھ چاول چرائے۔ چور کا دل نہیں ہوتا اور اس کے لئے اس کے اعضاء میں غیر معمولی قسم کی بے تابی اور اس کا ادھر ادھر دیکھنا بھی خاص وضع کا ہوتا ہے۔ کسی دوسرے تیز نظر نے تاڑ لیا اور پکڑ لیا۔ شور پڑ گیا۔ اس کی بغل سے کوئی پندرہ سیر کی گٹھڑی چاولوں کی نکلی۔ ادھر سے ملامت اور ادھر سے پھٹکار ہو رہی تھی جو حضرت مسیح موعود کسی تقریب سے ادھر آ نکلے۔ پوچھنے پر کسی نے واقعہ کہہ سنایا فرمایا محتاج ہے۔ کچھ تھوڑے سے اسے دے دو اور فضیحت نہ کرو خدا تعالیٰ کی ستاری کا شیوہ اختیار کرو۔

(سیرت حضرت مسیح موعود ص 56-57)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105501 میں عطاء الشکور

ولد عبدالغفور قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الشکور گواہ شد نمبر 1 فخر ادریس گھمن وصیت 47809 گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد وصیت 56748

مسل نمبر 105502 میں ناصر احمد قریشی

ولد مبشر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ......روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 فخر ادریس گھمن وصیت 47809 گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد وصیت 56748

مسل نمبر 105503 میں حافظ محمد یوسف

ولد محمد حسین شاہد قوم گجر پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 باسل احمد ولد مبشر احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 واصل محمود ولد محمد حسین شاہد

مسل نمبر 105504 میں بلال احمد بشارت

ولد بشارت احمد قوم لوہار پیشہ طالبعلم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد بشارت گواہ شد نمبر 1 فرید الدین عطاء وصیت 82989 گواہ شد نمبر 2 طارق وحید وصیت 43249

مسل نمبر 105505 میں یحیٰ حسن

ولد محمد صدیق قوم سیال پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یحیٰ حسن گواہ شد نمبر 1 محمد انصر احمد ولد منور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 نوید مظفر ولد مظفر احمد باجوہ

مسل نمبر 105506 میں لبیب احمد محمود

ولد ناصر محمود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبیب احمد محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود وصیت 63763

مسل نمبر 105507 میں عتیق احمد ناصر

ولد حمید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد منظور وصیت 40046

مسل نمبر 105508 میں نبیل ریاض بھٹی

ولد ریاض احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل ریاض بھٹی گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور ولد اطہر احمد نظام گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد منہاس ولد محمد احمد

مسل نمبر 105509 میں عمران احمد ذکی

ولد ذکی اللہ قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد ذکی گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد اطہر احمد نظام گواہ شد نمبر 2 احسن احمد طاہر ولد محمد اکرم خالد

مسل نمبر 105510 میں غلام محمد

ولد محمد بخش قوم رانا پیشہ کارپینٹر عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام محمد گواہ شد نمبر 1 احسن احمد طاہر ولد محمد اکرم خالد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمد اکبر

مسل نمبر 105511 میں عثمان احمد منہاس

ولد محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد منہاس گواہ شد نمبر 1 احمد مطاع ولد رفیق احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 نبیل ریاض بھٹی ولد ریاض احمد بھٹی

مسل نمبر 105512 میں فرخ شعیب قیصرانی

ولد فرحت الحسنین قیصرانی قوم بلوچ پیشہ کمپیوٹر پروفیشل تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ شعیب قیصرانی گواہ شد نمبر 1 احسن احمد طاہر ولد محمد اکرم خالد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد انور ولد اطہر احمد نظام

مسل نمبر 105513 میں رانا راشد احمد

ولد رانا مسعود احمد قوم رانا پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا راشد احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد رشید الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ثمر ولد عبدالحلیم ظفر

مسل نمبر 105514 میں ملک ناصر احمد

ولد ملک محمد نصیر اللہ خان قوم ککے زئی پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 منور احمد وصیت 74103 گواہ شدنمبر 2 نعمان احمد وصیت 86803

مسل نمبر 105515 میں حسن شیراز چٹھہ

ولد ناصر احمد چٹھہ قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حسن شیراز چٹھہ گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خان ولد محمد علی خان گواہ شدنمبر 2 خلیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 105516 میں ابرار احمد

ولد محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ابرار احمد گواہ شدنمبر 1 انیس احمد وصیت 61133 گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد وصیت 36946

مسل نمبر 105517 میں ارسلان احمد

ولد مسعود احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد ظہور احمد بھٹی گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 105518 میں نعمان احمد

ولد خلیل احمد جٹ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد گواہ شدنمبر 1 خلیل احمد ولد ظہور احمد گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 105519 میں عتیق احمد

ولد منیر احمد قوم وینس جٹ پیشہ پلمبر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عتیق احمد گواہ شدنمبر 1 ذیشان ظفر اللہ ولد چوہدری مختار احمد گواہ شدنمبر 2 محمد عمر نصیر ولد نصیر احمد اٹھوال

مسل نمبر 105520 میں محمد عمر نصیر

ولد نصیر احمد قوم اٹھوال پیشہ دوکاندار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت آمد دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمر نصیر گواہ شدنمبر 1 ذیشان ظفر اللہ ولد چوہدری مختار احمد گواہ شدنمبر 2 احسان احمد طاہر ولد حلیم احمد طاہر

مسل نمبر 105521 میں فرحان غفور

ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فرحان غفور گواہ شد نمبر 1 عبد المنان ولد محمد عثمان گواہ شدنمبر 2 ذیشان ظفر اللہ ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 105522 میں محمد طلحہ احسان

ولد محمد عاشق قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالانوار ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد طلحہ احسان گواہ شد نمبر 1 محمد عاشق ولد شاہ محمد گواہ شدنمبر 2 میاں ناصر احمد غالب وصیت 32361

مسل نمبر 105523 میں مباہل احمد

ولد عاشق احمد قوم چدھڑ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالانوار ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مباہل احمد گواہ شدنمبر 1 میاں ناصر احمد غالب وصیت نمبر 32361 گواہ شدنمبر 2 عاشق احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 105524 میں وہب اُسید نعیم

ولد نعیم الدین لودھی قوم لودھی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وہب اُسید نعیم گواہ شدنمبر 1 نعیم الدین لودھی ولد نواب دین لودھی گواہ شدنمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق مرحوم

مسل نمبر 105525 میں عطاء الوحید

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الوحید گواہ شدنمبر 1 طارق محمود وصیت 29443 گواہ شدنمبر 2 ساجد محمود بٹ وصیت 32616

مسل نمبر 105526 میں ساغر احمد بٹ

ولد مبارک احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ساغر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالمتال ولد عبدالفاروق گواہ شدنمبر 2 فخر احمد خرم ولد خادم حسین تبسم

مسل نمبر 105527 میں محمد اسجد

ولد محمد اسلم قوم لنگاہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسجد گواہ شدنمبر 1 جری اللہ ولد حبیب اللہ گواہ شدنمبر 2 فخر احمد خرم ولد خادم حسین تبسم

مسل نمبر 105528 میں سید سیف الرحمٰن جیلانی

ولد سید شرجیل جیلانی قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید سیف الرحمٰن جیلانی گواہ شد نمبر1 فخر احمد خرم ولد خادم حسین تبسم گواہ شد نمبر2 میر رضوان اللہ ولد میر نعیم اللہ

مسل نمبر 105529 میں منصور احمد

ولد نعمت اللہ شہید قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد گواہ شد نمبر1 محمد وقاص ولد عبد الحکیم گواہ شد نمبر2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 105530 میں فیاض احمد

ولد محمد انور قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیاض احمد گواہ شد نمبر1 حبیب اللہ وصیت 68785 گواہ شد نمبر2 فلاح الدین ولد منیر الدین

مسل نمبر 105531 میں مبشر احمد

ولد غلام رسول قوم جوئیہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد گواہ شد نمبر1 سعید احمد ولد خالد احمد گواہ شد نمبر2 شفیق احمد قمر ولد طالب حسین

مسل نمبر 105532 میں خاور محمود

ولد خالد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خاور محمود گواہ شد نمبر1 حبیب اللہ بھٹی وصیت 68785 گواہ شد نمبر2 محمد دانیال وصیت 81757

مسل نمبر 105533 میں انس احمد

ولد اعجاز احمد قوم وینس جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس احمد گواہ شد نمبر1 اویس احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر2 سفیر احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 105534 میں لقمان احمد گوہر

ولد ندیم احمد تنویر قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لقمان احمد گوہر بٹ گواہ شد نمبر1 ندیم احمد تنویر بٹ وصیت 78519 گواہ شد نمبر2 رضوان محمود وصیت 85130

مسل نمبر 105535 میں وسیم احمد خاں

ولد محمد ہارون خاں قوم پٹھان پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع راجڑہ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 ایکڑ 6 کنال واقع راجڑہ ضلع نارووال۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد خان گواہ شد نمبر1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عبد الکریم ظفر ولد ڈاکٹر ریاض احمد خان

مسل نمبر 105536 میں ملک محمد منصور لطیف

ولد ملک محمد لطیف قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی پاک عرب فرٹیلائزر لمیٹڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک محمد منصور لطیف گواہ شد نمبر1 عبد الحلیم وصیت 69679 گواہ شد نمبر2 عطاء القدوس ملک وصیت 34496

مسل نمبر 105537 میں عامر محمود جاوید

ولد مبارک احمد جاوید قوم سندھو جاٹ پیشہ بے روزگار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک پارک راج گڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 2 مرلے واقع راج گڑھ لاہور اندازاً مالیت -/1200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر محمود جاوید گواہ شد نمبر1 بشارت احمد شاہد وصیت 62812 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری فضل دین

مسل نمبر 105538 میں سعدیہ ہما

زوجہ وقاص احمد قوم سراء جٹ پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/80,000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سعدیہ ہما گواہ شد نمبر1 وقاص احمد ولد ڈاکٹر منور احمد شہید گواہ شد نمبر2 محمد اظہار ولد یعقوب احمد طاہر

مسل نمبر 105539 میں منصورہ مقدس

بنت مقدس احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منصورہ مقدس گواہ شد نمبر1 انصر عباس وصیت 35062 گواہ شد نمبر2 کمال احمد ولد چوہدری خلیل احمد

مسل نمبر 105540 میں نائلہ نسرین

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نائلہ نسرین گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ولد عبد الحمید گواہ شد نمبر2 ناصر احمد ولد مظفر حسین

مسل نمبر 105541 میں عفیفہ سحر

بنت جاوید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ سحر گواہ شد نمبر1 عابد احمد ولد محمد یونس گواہ شد نمبر2 نعمان احمد ولد جاوید احمد

مسل نمبر 105542 میں منیب منصور

ولد عبدالناصر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب منصور گواہ شد نمبر1 عبدالناصر وصیت 25875 گواہ شد نمبر2 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل مرحوم

مسل نمبر 105543 میں فرحان احمد

ولد محمد ذکاءاللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز انصاراللہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد گواہ شد نمبر1 شعیب حیدر ولد محمد انور گواہ شد نمبر2 مرزا دانیال احمد وصیت 79067

مسل نمبر 105544 میں دانیال احمد

ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال احمد گواہ شد نمبر1 طارق محمود وصیت 29443 گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بٹ وصیت 32616

مسل نمبر 105545 میں عبدالرؤف

ولد غلام سرور قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5580 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالرؤف شاہد گواہ شد نمبر1 غلام سرور ولد منظور احمد بلوچ گواہ شد نمبر2 محمد قاسم ولد شیر محمد

مسل نمبر 105546 میں ماریہ احسن

زوجہ محمد احسن بٹ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت-/400,000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ احسن گواہ شد نمبر1 محمد احسن بٹ وصیت 30611 گواہ شد نمبر2 صفدر نذیر وصیت 22925

مسل نمبر 105547 میں عائشہ نوری

بنت محمد مسعود الحسن نوری قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/175,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عائشہ نوری گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ندیم وصیت 58778 گواہ شد نمبر2 شعیب احمد وڑائچ وصیت نمبر 40540

مسل نمبر 105548 میں ثریا بانو

زوجہ حفیظ احمد بلوچ قوم چانڈیو پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1975ء ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت-/45000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع ڈیرہ غازیخان اندازاً مالیت-/500,000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ثریا بانو گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد ولد نور محمد گواہ شد نمبر2 حفیظ اللہ ولد رحمت علی

مسل نمبر 105549 میں اقراء بٹ

بنت رمضان احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء بٹ گواہ شد نمبر1 عبدالمجید خان وصیت 33784 گواہ شد نمبر2 میر محفوظ الحق وصیت 81991

مسل نمبر 105550 میں سعید احمد

ولد نیاز احمد خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 40 کنال واقع قلعہ میر زمان اندازاً مالیت-/2500,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے واقع قلعہ میر زمان اندازاً مالیت-/300,000 روپے (3) دوکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ ایک مرلہ واقع صفدر آباد اندازاً مالیت-/650,000 روپے (4) رہائشی پلاٹ برقبہ $4\frac{1}{2}$ مرلے واقع نصرت آباد ربوہ اندازاً مالیت-/400,000 روپے (5) نقد رقم مبلغ-/200,000 روپے (6) موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7480 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ-/210,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد گواہ شد نمبر1 محمد زاہد وصیت نمبر 33425 گواہ شد نمبر2 محمد الیاس بشیر وصیت نمبر 23482

مسل نمبر 105551 میں طاہرہ صدیقہ انور

بنت تنویر انور قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ انور گواہ شد نمبر1 رانا خلیل احمد گواہ شد نمبر2 رانا فلاح احمد

مسل نمبر 105552 میں

Amtul Saboor Bajwa

زوجہ Nadeem A Bajwa قوم جٹ باجوہ پیشہ دستکاری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/20,000 روپے پاکستانی (2) طلائی زیور وزنی 293 گرام اندازاً مالیت-/6740 یورو (3) ڈائمنڈ سیٹ اندازاً مالیت-/150,000 روپے پاکستانی (4) ڈائمنڈ کوکا اندازاً مالیت-/10,000 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-08-01 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Amtul Saboor Bajwa گواہ شد نمبر1 Naseed A Bajwa گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmad

مسل نمبر 105553 میں مریم صدیقہ بھٹی

زوجہ منصور بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/3000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 200 گرام اندازاً مالیت-/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ مریم صدیقہ بھٹی گواہ شد نمبر1 منصور بھٹی گواہ شد نمبر2 طارق رحیم جاوید بھٹی

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم میاں غلام احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ (ر) محکمہ انہار فیصل آباد حال کیلیفورنیا لکھتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی ماہدہ نوید اشرف بنت مکرم میاں نوید اشرف صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور 8 سال کی عمر میں مکمل کر لیا ہے۔ 13 فروری 2011ء کو بیت السلام بے پوائنٹ کیلیفورنیا امریکہ میں آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم مولانا مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ سین ہوزے کیلیفورنیا نے بچی سے چند مقامات سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے اور قرآنی علوم ومعارف سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم شکیل اختر صاحب معلم سلسلہ وقف جدید چک نمبر 132 گ۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مسرور احمد ابن مکرم ساجد جاوید صاحب سیکرٹری وقف نو تخت ہزارہ نے ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 30 جنوری 2011ء کو تخت ہزارہ ضلع سرگودھا میں تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا خاکسار نے بچے سے قرآن کریم کے بعض حصص سنے اور مکرم منظور احمد منور صاحب صدر جماعت تخت ہزارہ نے دعا کروائی بچہ مکرم چوہدری سراج احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید تخت ہزارہ کا پوتا اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کا نواسہ ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم یہ اعزاز بچے اور والدین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے۔ سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور عزیزم کا سینہ قرآنی علوم وانوار سے منور فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد جاوید صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے CCU میں داخل ہیں۔ آکسیجن مسلسل لگی ہوئی ہے اور دل کافی کمزور ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم انوار احمد انوار صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم شہزاد حفیظ صاحب ابن مکرم عبدالحفیظ صاحب مورخہ 11 فروری 2011ء کو دماغ کی چھوٹی شریان پھٹ جانے کے باعث بقضائے الٰہی مانچسٹر یوکے میں انتقال کر گئے۔ مرحوم مانچسٹر میں نئی تعمیر ہونے والی بیت الذکر میں رات کو وقار عمل کر کے گھر آئے تو ہمشیرہ سے کہا کہ میں نے صبح بھی وقار عمل کے لئے جانا ہے اور دو تین ماہ روزانہ وقار عمل کرنا ہے۔ لیکن رات کو سوئے تو نیند کی حالت میں ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ جنازہ مانچسٹر سے ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 19 فروری کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ نے دعا کرائی۔ پانچوں بہنیں مختلف ممالک سے فوتگی پر پہنچ گئی تھیں اکلوتا بھائی طاہر احمد مبشر جرمنی سے پاکستان پہنچ گیا تھا۔ مرحوم کے بوڑھے والدین جن کیلئے جوان بیٹے کی رحلت بڑے صدمہ کا باعث ہے جرمنی سے نہ آ سکے احباب سے ان کیلئے صبر جمیل کیلئے درخواست دعا ہے۔ اس موقع پر مقامی جماعت نے بہت تعاون کیا بہت سے احباب تعزیت کیلئے آئے اللہ تعالیٰ سب کو جزا دے۔ اور مرحوم کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات بلند کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالقدوس صاحب صدر محلّہ نصرت آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا مکرم ماسٹر بشارت احمد باجوہ صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب باجوہ امیر پارک گوجرانوالہ مورخہ 26 جنوری 2011ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ 27 جنوری کو بیت مبارک ربوہ میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز عصر مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی نے دعا کروائی۔ مرحوم نیک اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ نماز پنجگانہ کا خاص التزام کرتے تھے، تہجد باقاعدگی سے پڑھتے تھے۔ قرآن کریم کی تلاوت بھی باقاعدگی سے کرتے تھے۔ نظام جماعت اور خلافت سے انہیں بے حد عشق تھا۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے، 3 بیٹیاں، 4 پوتے، 8 پوتیاں، 9 نواسے اور 4 نواسیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے ایک بیٹے مکرم حفاظت احمد نوید صاحب مربی سلسلہ اس وقت گیمبیا میں خدمت دین بجا لا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تعارف

احمدی جنتری 2011ء

نام کتاب: احمدی جنتری 2011ء
مرتب کنندہ: مکرم فخر الحق شمس
مقام اشاعت: یامین پبلیکیشنز دارالعلوم وسطی ربوہ
ضخامت: 104 صفحات
قیمت: 40 روپے

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ احمدی جنتری 2011ء اپنی خوبصورتی کے ساتھ اور نئے انداز میں شائع ہو کر منظر عام پر آ چکی ہے۔ اس کا ایسے قدیمی لٹریچر میں شمار ہوتا ہے جو مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل واحسان سے احمدی جنتری 2011ء دور خلافت خامسہ میں آٹھویں جنتری ہے۔ ادارہ یامین پبلیکیشنز کو یہ توفیق حاصل ہو رہی ہے کہ وہ باقاعدہ ہر سال جماعتی معلومات پر مبنی ایک علمی و ادبی دینی مجلّہ شائع کر رہا ہے۔ امسال احمدی جنتری کی 94ویں اشاعت ہے۔

مرتب کنندہ کے دادا جان محترم میاں محمد یامین صاحب نے احمدی جنتری کو 1918ء میں قادیان سے جاری کیا۔ آپ قادیان کے معروف تاجر کتب تھے۔ آپ نے درثمین، کلام محمود اور علم طب مسیح موعود کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ کے بارے میں بیشمار اخلاقی وتربیتی موضوعات پر کتب تحریر کیں اور شائع کروائیں۔ اسی طرح احباب جماعت کو اخلاقی، تربیتی، علمی، ادبی اور دعوت الی اللہ کے متعلق نہایت قیمتی اور کارآمد معلومات فراہم کرنے کے لئے احمدی جنتری کا اجراء کیا۔ 1947ء تک قادیان سے اور پھر پاکستان بننے کے بعد تادم آخر ربوہ سے نہایت باقاعدگی اور محنت وکاوش کے ساتھ پچاس سال تک اس کام کو جاری رکھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کی خدمت اور محنت کو شرف قبولیت بخشا اور اس کو مقبول عام کر دیا۔

محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان کی وفات 1965ء میں ہوئی۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے بڑے صاحبزادے مرتب کنندہ کے والد محترم حافظ مبین الحق صاحب شمس نے احمدی جنتری کی اشاعت کو کامیابی سے جاری رکھا۔ 1977ء میں آپ کی وفات کے بعد محترم میاں محمد یامین صاحب کے دوسرے صاحبزادے محترم محمد یوسف صاحب نے اس کی تدوین و اشاعت کا کام شروع کیا۔ بیرون ملک جانے کی وجہ سے انہوں نے یہ کام 1990ء میں محترم شیخ عبدالماجد صاحب مرحوم کے سپرد کر دیا۔ محترم شیخ صاحب 9 سال تک کامیابی کے ساتھ اس کی مسلسل اشاعت کرتے رہے۔ مرتب کنندہ کے سپرد یہ ذمہ داری 1999ء سے ہوئی۔ یہ جنتری شکور بھائی بک ڈپو اور افضل برادرز پر دستیاب ہے۔

مرتب کنندہ کی یہ علمی کاوش قارئین کے لئے ایک قیمتی اثاثہ اور ان کے ازدیاد علم اور ایمان کا موجب ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس علمی کاوش کو قبول فرمائے، اپنا فضل فرمائے اور مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایم۔اے رشید)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نور کاجل
آنکھوں کی صحت وخوبصورتی کیلئے
مشہور عالم کاجل
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

پشاور خودکش دھماکے میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد میں اضافہ پشاور کے علاقے متنی اوبزئی میں نماز جنازہ کے دوران ہونے والے خودکش دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوگیا ہے۔ہلاکتوں کی تعداد 25 سے بڑھ کر 37 ہوگئی جبکہ زخمیوں کی تعداد 40 سے بڑھ کر 52 ہوگئی ہے۔زخمیوں میں متعدد کی حالت نازک ہے۔

ڈیرہ بگٹی ، بارودی سرنگ کے 2 دھماکے 11/افراد ہلاک 20 زخمی ڈیرہ بگٹی میں پک اپ بارودی سرنگ سے ٹکرا کر تباہ ہوگئی جس کے نتیجے میں 3 خواتین سمیت 11/افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔زخمیوں کو ڈیرہ بگٹی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر منتقل کر دیا گیا جہاں 2 خواتین سمیت 6 افراد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔

امریکہ سے مزید F-16 طیاروں کے حصول کے لئے مذاکرات شروع پاکستان نے امریکہ سے مزید F-16 طیاروں کے حصول کے لئے مذاکرات شروع کردیئے ہیں۔پاک فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل راؤ قمر سلیمان نے کہا ہے کہ ہم دفاعی میدان میں خود کفالت کے لئے کوشاں ہیں۔

بجلی 2 فیصد مہنگی اور ایکسائز ڈیوٹی اڑھائی فیصد کرنے کا فیصلہ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان پالیسی مذاکرات کے تیسرے دور میں 4 اقدامات پر اتفاق کیا گیا ہے۔مذاکرات کے اعلامیہ کے مطابق پاکستان پہلے مرحلے میں بجلی 2 فیصد مہنگی کرے گا۔ایکسائز ڈیوٹی ایک فیصد سے بڑھا کر اڑھائی فیصد کردی جائے گی جبکہ 15 فیصد فلڈ سرچارج یکم اپریل سے نافذ ہوگا۔اس کے علاوہ پاکستان آئندہ وفاقی بجٹ میں آرجی ایس ٹی منظور کرانے کا بھی پابند ہوگا۔

قاہرہ، عیسائی مسلم فسادات، 6/افراد ہلاک 50 زخمی مصر میں حالیہ سیاسی بحران کے بعد عیسائی مسلم فسادات پھوٹ پڑے ہیں جس کے دوران 6/افراد ہلاک اور کم از کم 50 زخمی ہو گئے ہیں جبکہ یمن میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے حکومت مخالف مظاہرہ کرنے والے یونیورسٹی طلباء پر حملے کے نتیجے میں ایک طالب علم ہلاک جبکہ سینکڑوں زخمی ہو گئے۔مصر میں فسادات اس وقت پھوٹ پڑے جب ایک مزار کے قریب عیسائیوں نے چرچ نذر آتش کئے جانے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔

مکرم محمد افضل ظفر صاحب

کرونجے کینیا میں بیت الذکر کا افتتاح

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیا کو کینیا کے مغربی علاقہ کی Kombiwa ڈویژن میں کرونجے (Kurowunje) کے مقام پر ایک اور خوبصورت بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی۔اس جماعت کا قیام 2003-04ء میں ہوا تھا۔اس علاقہ میں کرایہ کے ایک مکان میں نماز سینٹر بنایا گیا تھا۔اس علاقہ کی قریب ترین بیت الذکر بھی آٹھ کلومیٹر دور تھی جو کہ طوفان کی زد میں آکر اپنی چھت کھو بیٹھی تھی اور اب ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ اس علاقہ میں بھی اپنی بیت الذکر ہو۔چنانچہ 2006ء میں ایک پلاٹ خریدا گیا اور امسال مارچ میں بیت الذکر اور مربی ہاؤس کی تعمیر کا کام شروع ہوا جو ستمبر کے پہلے ہفتہ میں مکمل ہوئی۔

افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے سواحیلی ترجمہ سے ہوا۔اس کے بعد ایک نظم پیش ہوئی۔اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے معزز مہمانوں کا تعارف کروایا اور بیت الذکر کی تعمیر کی مختصر رپورٹ پیش کی۔مکرم امیر صاحب نے بیت الذکر کی تعمیر پر سب لوگوں کو مبارکباد دی اور ان کے تعاون پر شکریہ بھی ادا کیا۔اس پر ہم اللہ تعالیٰ کے بعد خلیفۂ وقت کے بھی شکرگزار ہیں۔

اس کے بعد اس علاقہ میں کیتھولک چرچ کے انچارج فادر فوٹا اٹینو (Futa Otieno) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بیت الذکر کی تعمیر کو خوش آئند قدم قرار دیا اور کہا کہ اس سے احمدیوں اور عیسائیوں میں غلط فہمیوں کا ازالہ ہوگا اور امن کے قیام میں مدد ملے گی۔اس کے بعد ڈسٹرکٹ کمشنر اور پولیس کمشنر سمیت دیگر کئی افسران نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی خدمات کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا جس میں بیت الذکر کی تعمیر کے مقاصد اور دینی معاشرہ میں اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

بعدہٗ مکرم امیر صاحب دیگر مہمانوں کے ساتھ بیت الذکر کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور بیت الذکر کی دیوار پر آویزاں تختی کی نقاب کشائی کرنے کے بعد فیتہ کاٹ کر بیت الذکر کا باقاعدہ افتتاح کیا۔اس کے بعد معزز مہمانوں نے بیت الذکر کے احاطہ میں پودے لگائے جس کے بعد حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔

اس بیت الذکر کا مسقف حصہ 15x25 فٹ ہے۔جس کے سامنے 15x6 فٹ کا برآمدہ ہے۔اس کے آگے ایک بڑا صحن ہے جس کے گرد چار فٹ اونچی چاردیواری ہے اور گیٹ لگا کر اسے محفوظ کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ دو کمروں کا ایک معلم ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے۔معلم ہاؤس کے چھت کے ساتھ پائپ لگا کر بارش کے پانی کو محفوظ رکھنے کا بندوبست بھی کیا گیا ہے۔بیت الذکر کے احاطہ میں پانی کی فراہمی کے لئے ایک کنواں کھدوانے کا پروگرام بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کی تعمیر بہت بابرکت فرمائے۔اور اس کو مخلص اور عبادت گزار بندوں سے بھردے اور اس علاقہ میں یہ امن کا گہوارہ بن جائے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 4 فروری 2011ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 11-مارچ

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:15

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید وفروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی
دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر
راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

Dealer of Gul Ahmed, Firdous & Classic Lawn
صاحب جی فیبرکس ربوہ
0092-47-6212310

داخلہ الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی میں پریپ تا نہم کلاسز میں محدود سیٹوں پر داخلہ کے لئے ٹیسٹ مورخہ 20,19 مارچ بروز ہفتہ، اتوار صبح 9:00 بجے ہوگا۔
ٹیسٹ انگلش اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔
☆ پریپ کلاس کے لئے داخلہ ٹیسٹ نرسری سیکشن دارالرحمت شرقی الف میں ہوگا۔
☆ کلاس ون تا پنجم طلباء وطالبات اور چھٹی سے آٹھویں تک طالبات کا ٹیسٹ الصادق اکیڈمی گرلز سیکشن شکور پارک میں ہوگا۔
☆ کلاس ششم تا نہم طلباء کا ٹیسٹ الصادق اکیڈمی بوائز سیکشن نزد مریم کلینک میں ہوگا۔
☆ مزید معلومات کے لئے مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف رابطہ کریں
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6214434-6211637

FD-10

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ نمبر 16/11 محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق برقبہ دس مرلے قابل فروخت ہے۔خواہشمند حضرات اس فون پر رابطہ کریں: 0347-7638052

ڈائجسٹو، گیس اپھارہ تیزابیت پیٹ کی تمام تکلیفوں سے فوری نجات
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style
MUNAWAR JEWELLERS
Aqsa Road Rabwah
Mian Munawar Ahmed Qamar
047-6211883 0321-7709883

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویواون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458